



کتاب تریاق فی طب علمای  
 و کتب معتبره فی طب علمای  
 و کتب معتبره فی طب علمای

استاد و کمال است و مطهر است و کمال است و کمال است و کمال است و کمال است  
 فصل در اشعار و معنی و شرح و تفسیر

# الامداد

مشتبه شعب علی بن محمد خراسانی

یعنی کمال الفنا و کمال فی الفقه و المقامات و جوارک الفنا و کمال فی ما یصلح بالمرسل و کمال فی  
 تریاق السلام فی الاموال الخاصة من اسلامک و الارضین فی مساوئ الخلق فی الاحوال العامة و کمال  
 لمنهجات خبرت فی الفقه و الحنفیة و الشافعیة و المالکیة و الحنبلیة و کمال فی احوال العامة و کمال فی  
 کمال فی احوال العامة و کمال فی احوال العامة و کمال فی احوال العامة و کمال فی احوال العامة  
 کمال فی احوال العامة و کمال فی احوال العامة و کمال فی احوال العامة و کمال فی احوال العامة

علاء | بابت ما یصفی الظفر | جلد ۳۲ | جلد ۳۲

ازین امداد المطلب کتب باجهون جلوه نمودن گرفت  
 حد بادارة الاخرین احمد

ایں صحیفہ کا پیشہ شدہ امداد نام  
یاقت زاداد الطابع انتظام

فہرست مضامین بن سالہ الامداد یا بیت ماہ صفر المنظر ۱۳۳۶ھ

— جو —

پر برکت دعا حکیم الائمہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب رحمہ اللہ

خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون سے

شائع ہوتا ہے

نمبر شمار	مضامین	فن	صاحب مضمون	نمبر شمار
۱	تربیتہ اسالک	سلوک یا دیوانی	حضرت مولانا اشرف علی صاحب	۲
۲	اصلاح انقلاب	فقہ	رحمہ اللہ العالی	۱۵
۳	معارف العوالم جلد اول	تصوف	"	۱۹
۴	معارف العوالم جلد ثانی	"	"	۲۳
۵	عقائد خیرت	مضامین مختلف	"	۲۷
۶	کتوبات خیرت	"	"	۳۳

ہمارے ناظرین

اگر ہر چہ کہ شروع کرنے کے وقت اس سے پہلے چاہا ایک صفحہ کیا کریں تو ابتداء اشرف

نہ موجب مزید نفعات کا ہو۔ (نامہ پورا)

داعی ہوتا ہے بعض اوقات حد و شرعیہ کا خیال بھی نہیں رہتا ایسا شخص مشائخ حضرت صدیق اکبر  
کے اس حال کے ہے جب تک وہ اسلام نہ لائے تھے کہ اس وقت بھی وہ حضرت رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت فرماتے تھے مگر محض محبت نبویہ سے نہ کہ محبت شرعیہ سے بس خواب میں  
ایسے خادموں کی حقیقت بتلائی گئی اس خواب میں جنہوں نے ہاتھ پاؤں ہاتھ پاؤں باقی خاہر ہے اسلام  
اور شوال ۱۳۳۵ء

سوال۔ اب وہ اس کی غرض کرتا ہوں کہ سوت ہوئے کا خیال مجھ کو کیوں ہوا اور حضور کی  
طرف کیوں رجوع کیا بیعت کا شوق صرف مفاد کتب تصوف سے اور حضور کی جانب رجوع  
کہ چکر لگانا صاحبان مولانا مولوی محمد صاحب مرحوم مولانا مولوی عبد اللہ صاحب مرحوم و  
مولانا مولوی عبد العزیز صاحب مرحوم لودیانہ والوں سے حضور کے اعتقادات سننے جیسے تھے ان  
سے یہ غرض تھی کہ ہمارے نانا یا اور کوئی اپنے دادا و پردہ علما کے اعتقادات کو خراب ہی ہوں  
ان کو بخلا و جہ ترجیح دی جائے اصل غرض یہ ہے کہ حضور کے اور بندہ کے اعتقادات بالکل ایک  
ہیں یا اگر مولوی صاحبان لودیانہ مولوی اور حضور کے وہ بیان کسی فردیات میں اختلاف ہیں ہو  
تو اس میں نہ جناب کی طرف رجوع کرنا ہوں (۲) اور حضور کی تصنیف پند کیا ہیں نہ یہ مطالعہ  
رہی ہیں جن میں سے بشتی زچہ رتو حرز جان ہے اور شیخ شہنوی مولانا رحمہ اللہ علیہ کے علاوہ  
ہم بھی چند تصانیف تفر سے گذریں (۳) ایک دفعہ دہلیور ریاست میں جاتے کا اتفاق ہوا تو وہاں  
ایک مسجد میں ایک مولوی صاحب کے طالب علم تھے ان کے پاس ٹھہرنے کا اتفاق ہو گیا اور یہ بھی  
معلوم ہوا کہ وہ مولوی صاحب حضور سے بیعت ہیں اس لئے ان سے اور بھی محبت ہو گئی تو اٹھنا  
گفتگو میں معلوم ہوا کہ ان کے پاس آٹھ بھائیوں سے دور سالہ الاملا و احسن العزیز بھی ماموری  
آتے ہیں بندہ نے ان کے دیکھنے کے واسطے درخواست کی تو ان مولوی صاحب طالب علم  
نے چند برس بعد دیکھنے کے واسطے دئے احمد شہر جہ لطف ان سے آٹھ یا بیان سے باہر ہے  
ایک روایت کا ذکر ہے کہ حسن العزیز دیکر راتھا اور دیکر کا وقت تھا کہ غیندے غلب کیا اور سو جانے  
ارادہ کیا رسالہ حسن العزیز کو ایک طرف رکھ دیا لیکن جب بندہ نے دوسری طرف کر دیا تو  
دل میں خیال آیا کہ کتاب کو پشت ہو گئی اس لئے رسالہ حسن العزیز کو اٹھا کر اپنے سر کی باغیرے کلائی

اور یہ کیا کہ عرصہ کے بعد خواب دیکھتا ہوں کہ کھر شریف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہوں  
لیکن محمد رسول اللہ کی جگہ حضور کے نام بیٹا ہوں اتنے میں دل کے اندر خیال پیدا ہوا کہ مجھے غلطی ہوئی  
کھر شریف کے پڑھنے میں اس طرح پڑھنا چاہئے اس خیال سے دوبارہ کھر شریف پڑھتا ہوں دل پر  
تو یہ ہے کہ صحیح پڑھنا ہے لیکن ترابن سے بیباختہ بھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے  
اشرف علی کل جہات ہے حالانکہ مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ اس طرح درست نہیں لیکن بے اختیار زبان  
سے یہی کھر نکلتا ہے۔ دو تین بار جب یہی صورت ہوئی تو حضور کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں اور یہی  
چند شخص حضور کے پاس تھے لیکن اتنے میں میری یہ حالت ہو گئی کہ میں کھر کھر الہو جہ اس کے کہ  
رفت طاری ہو گئی نہ میں پڑ گیا اور نہ اسیت۔ روکے ساتھ ایک ہیج ماری اور مجھ کو معلوم ہوتا تھا کہ  
میرے اندر کوئی طاقت باقی نہیں رہی اتنے میں بندہ خواب سے بیدار ہو گیا لیکن بدن میں جی تو  
بے بسی تھی اور وہ اثر نا حاقی پرستور تھا لیکن حالت خواب اور بیداری میں حضور کا یہی خیال  
تھا لیکن حالت بیداری میں کھر شریف کی غلطی پر جب خیال آیا تو اس بات کا ارادہ ہوا کہ اگر اس خیال  
کو دل سے دور کیا جائے اس واسطے کہ میری غلطی سے ہو جائے یا اس خیال بندہ بن گیا اور پھر  
دوسری کروتھایت کھر شریف کی غلطی کے تدارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و شریف  
پڑھتا ہوں لیکن پھر بھی وہ کھانا ہوں اللہم صل علی سیدنا ونبینا وعلیٰ آلنا اشرف علی خلقک  
مب بیدار ہوں خواب نہیں لیکن بے اختیار ہوں مجبور ہوں زبان اپنے قابو میں نہیں آئے روز  
ایسا ہی کہ خیال رہا تو دوسرے روز بیداری میں رفت رہی خوب رویا اور بھی بہت سے وجوہات  
ہیں جو حضور کے ساتھ باعث محبت ہیں کسانک عرض کر دوں۔

جواب میں دقت نہیں تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعون تعالیٰ متبع مسرت ہے۔

۱۲ سوال مشعرہ۔

سوال جناب محمد و ستاد و اولاد ہم فرما دیجئے کہ علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکرست نامہ و ازو  
ہو کر باعث اعزاز ہو یا نہ ناچر حضرت عہد قبلہ عالم دین العالی کا برائے اس مولوی .....  
صاحب دعوہ کا لڑکھ ہے اس میں شبہ نہیں کہ جناب نے ضروریات نماز کے لحاظ سے دینی خدمت  
بہت کی ہے اور بہت سے مسائل مفیدہ دنیاویات میں اثر کارہاں کوں کہ مستفیض فرمایا مگر آپ سے